

Sl. No of Question Paper: 5036

Unique Paper Code: 214381

E

Name of the Paper: Urdu

Name of the Course: B. Com. (Prog.) Urdu

Semester: III

Time : 3 Hours

M.M. : 100

15

ا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے سیاق و سباق کا حوالہ دیجئے۔

(الف)

بٹیر کیا اڑ گئے نواب کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ ٹپ ٹپ آنسو گر رہے ہیں۔ کلیجہ بلیوں اچھل رہا ہے۔ چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی ہیں۔ ہائے میرا صف شکن، پیارا صف شکن۔ وہ نیکی چوچ، وہ بیتابی سے کانگن چکھتا، چکھی کھائی اور ڈٹ گیا۔ سینکڑوں معرکوں میں لڑایا مگر کورا آیا۔ کس بانگین سے جھپٹ کر لات دیتا تھا کہ پالی تھر تھرا اٹھتی تھی۔ یہ تو میں پہلے ہی سے جانتا تھا کہ وہ حقانی جانور ہے۔ صورت بٹیر کی مگر سیرت فقراء کی۔ ایک پنڈٹ نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ کیا جانے کیسی کھنڈت ہوگئی۔ نہیں تو اس کا بڑا درجہ تھا۔ اب سنا کہ نماز بھی پڑھتا تھا۔

خوبی: جل جلالہ کیا خدا کی شان ہے۔ خداوند اب میں حضور سے کہتا ہوں کہ دن پانچ دفعہ میں نے انیم بھی پلا دی مگر واللہ جو ذرا بھی نشہ ہوا ہو۔ ہاں آنکھریوں میں لال لال ڈورے تو پڑ گئے تھے۔

(ب)

کیوں صاحب! روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی اور اگر کسی طرح نہیں مننے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں یعنی جس کا خط آیا میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو اطراف و جوانب سے دوچار خط نہیں

آرہتے ہوں بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہر کارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو، ایک دو شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن ان کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب دس دس بارہ دن سے تمہارا خط نہیں آیا یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب، نہ لکھنے کی وجہ لکھو۔ آدھ آنے میں بجل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے۔ 15

(الف)

میر دریا ہے سنے شعر زبانی اس کی اللہ اللہ رے طبیعت کی روانی اس کی
ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اس کی
بات کی طرز کو دیکھو تو کوئی جادو تھا پر ملی خاک میں سب سحر بیانی اس کی
سرگذشت آپ ہی کس اندوہ سے سب کہتا تھا سو گئے تم نہ سنی ہائے کہانی اس کی
مریے دل کے کئی کہہ کے دیے لوگوں کو شہر دلی میں ہے سب پاس نشانی اس کی

(ب)

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا
زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زربکف قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا
چاروں طرف سے صورتِ جاناں ہو جلوہ گر دل صاف ہو ترا تو ہے آئینہ خانہ کیا
طبل و علم نہ پاس ہے اپنے نہ ملک و مال ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

یوں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے

آتش غزل یہ تو نے کہی عاشقانہ کیا

۳۔ میرامن کے پہلے درویش کی سیر کا حال اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 15

یا

غالب کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجئے۔

15

۴۔ غالب کی شاعری پر ایک نوٹ لکھیے۔

یا

میر حسن کی مثنوی گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

20

۵۔ آسان قسطوں پر دستیاب دفتر کے لیے ایک پمفلٹ بنائیے۔

یا

کسی بیمہ کمپنی کے لیے ایک اشتہار بنائیے۔

20

۶۔ مندرجہ ذیل انگریزی اصطلاحوں میں سے کسی دس کے انگریزی متبادل لکھیے۔

1) Market Chair

9) Market Value

2) Material

10) Marking rules

3) Marking

11) Minor Coin

4) Market data

12) Market finance

5) Material Cost

13) Market price

6) Market behaviour

14) Medical Insurance

7) Mass production

15) Market ratio

8) Marking Scheme

.....

(This question paper contains 3 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5036

Unique Paper Code: 214381

Name of the Paper: Urdu

Name of the Course: B. Com. (Prog.) Urdu

Semester: III

E

Time : 3 Hours

M.M. : 100

15

مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے سیاق و سباق کا حوالہ دیجئے۔

(الف)

بیر کیا اڑ گئے نواب کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ ٹپ ٹپ آنسو گر رہے ہیں۔ کلیجہ بلیوں اچھل رہا ہے۔ چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی ہیں۔ ہائے میرا صف شکن، پیارا صف شکن۔ وہ کیلی چونچ، وہ بیتابی سے کانگن چکھتا، پکھی کھائی اور ڈٹ گیا۔ سینکڑوں معرکوں میں لڑایا مگر کورا آیا۔ کس بانگین سے جھپٹ کر لات دیتا تھا کہ پالی تھر تھرا اٹھتی تھی۔ یہ تو میں پہلے ہی سے جانتا تھا کہ وہ حقانی جانور ہے۔ صورت بیر کی مگر سیرت فقراء کی۔ ایک پنڈٹ نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ کیا جانے کیسی کھنڈت ہو گئی۔ نہیں تو اس کا بڑا درجہ تھا۔ اب سنا کہ نماز بھی پڑھتا تھا۔

خوجی: جل جلالہ کیا خدا کی شان ہے۔ خدا وند اب میں حضور سے کہتا ہوں کہ دس پانچ دفعہ میں نے افیم بھی پلا دی مگر واللہ جو ذرا بھی نشہ ہوا ہو۔ ہاں آنکھریوں میں لال لال ڈورے تو پڑ گئے تھے۔

(ب)

کیوں صاحب! روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں یعنی جس کا خط آیا میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو اطراف و جوانب سے دو چار خط نہیں

آرہتے ہوں بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہرکارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو، ایک دو شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن ان کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب دس دس بارہ بارہ دن سے تمہارا خط نہیں آیا یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب، نہ لکھنے کی وجہ لکھو۔ آدھ آنے میں بجل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔

15

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے۔

(الف)

میر دریا ہے سنے شعر زبانی اس کی اللہ اللہ رے طبیعت کی روانی اس کی
ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اس کی
بات کی طرز کو دیکھو تو کوئی جادو تھا پرلی خاک میں سب سحر بیانی اس کی
سرگذشت آپ ہی کس اندوہ سے سب کہتا تھا سو گئے تم نہ سنی ہائے کہانی اس کی
مریے دل کے کئی کہہ کے دیے لوگوں کو شہر دلی میں ہے سب پاس نشانی اس کی

(ب)

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا
زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زربکف قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا
چاروں طرف سے صورتِ جانناں ہو جلوہ گر دل صاف ہو ترا تو ہے آئینہ خانہ کیا
طبل و علم نہ پاس ہے اپنے نہ ملک و مال ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

یوں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے

آتش غزل یہ تو نے کہی عاشقانہ کیا

15

۳۔ میرامن کے پہلے درویش کی سیر کا حال اپنے الفاظ میں لکھیے۔

یا

غالب کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجئے۔

15

۴۔ غالب کی شاعری پر ایک نوٹ لکھیے۔

یا

میر حسن کی مثنوی گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

20

۵۔ آسان قسطوں پر دستیاب دفتر کے لیے ایک پمفلٹ بنائیے۔

یا

کسی بیمہ کمپنی کے لیے ایک اشتہار بنائیے۔

20

۶۔ مندرجہ ذیل انگریزی اصطلاحوں میں سے کسی دس کے انگریزی متبادل لکھیے۔

1) Market Chair

9) Market Value

2) Material

10) Marking rules

3) Marking

11) Minor Coin

4) Market data

12) Market finance

5) Material Cost

13) Market price

6) Market behaviour

14) Medical Insurance

7) Mass production

15) Market ratio

8) Marking Scheme

.....